آفکار

(۱)

فوٹو کی شرعی حیثیت

محترم جناب رفیع اللہ خان صاحب کا مضمون اپریل سنہ ۶۴ء کے فکر و نظر میں پڑھا تھا، تو اس وقت اس کے متعلق کچھ خیال نہ آیا ۔ مگر ابھی مارچ کے رسالہ فاران میں محترم مرزا منور علی بیگ امن کا تعاقب شدید محترم رفیع اللہ خان صاحب کے مضمون پر نظر سے گذرا ، جو بہت تیز و تند لہجے میں ہے ۔ اس کو پڑھ کر میں نے پہلے خود اپنے ایمان کا جائزہ لیا ۔ کیونکہ میں بھی تصویر کشی، گھر میں تصویر رکھنے اور اپنی تصویر کھچوانے کو حرام نہیں سمجھتا ۔ مرزا صاحب نے اتباع ھوا کا الزام اور علم ھدایت و علم ضلالت کی پہچان پر بڑی تفصیل سے وعظ و پند کا حق ادا کیا ھے ۔ اس لئے اپنے نفس اور اپنے ایمان کا جائزہ لینا مجھ پر واجب ھوگیا ۔ کئی دن سوچتا رہا ۔ اللہ تعالیٰ سے برابر دعائیں کرتا رھتا ھوں ۔ اللھم ارنا الحق حقاً و ارزقنا اتباعہ و ارنا الباطل باطلاً و ارزقنا اجتنابہ (اے میرے اللہ! حق بات کا حق ھونا ھم پر واضح کردے اور ھمیں اتباع حق کی توفیق دے ۔ اور باطل باتوں کا باطل ھونا ھمیں سمجھادے اور باطل سے بچے رھنے کی توفیق دے) مگر جناب محترم مرزا صاحب کے مضمون میں صرف روایات اور حمیت کے جوش کے سوا اور کوئی بات مجھ کو نظر نہ آئی ۔ میں نے تین بار ان کا مضمون اسی لئے پڑھا کہ شاید کوئی قرآنی دلیل تصویر کشی یا تصویر رکھنے کی حرمت میں

اشارۃ کنایۃ کسی طرح سے بھی مل جائے تو میں فوراً اپنے خیال سے توبہ کروں اور اپنی رائے سے رجوع کرلوں - اور مرزا صاحب کے شکریہ کے ساتھ اپنے رجوع اور اپنی توبہ کا اعلان کردوں -

ایک بار ایک بزرگ نے ایک فوٹو گرافر کو دیکھ کر فرمایا کہ حدیث نبوی میں ہے' ان اشد الناس عذاباً عنداللہ یوم القیامة المصورون - میں نے عرض کیا کہ یہ قول ہرگز حدیث نبوی نہیں ہوسکتا - انہوں نے پوچھا کہ کیوں؟ میں نے کہا کہ اتنا تو آپ ضرور مانیں گے کہ کفار و مشرکین کے بعد - انہوں نے بڑی ذہانت سے کام لے کر فرمایا - کفار و مشرکین میں جو مصور ہوگا، اس پر غیر مصور کفار و مشرکین سے سخت تر عذاب ہوگا اور جو مسلمان مصور ہوگا اس پر مسلمان گناہ گاروں میں سب گناہ گاروں سے سخت تر عذاب ہوگا - میں نے پوچھا کیا مسلمان چور' زانی، شرابی اور سود خوار سے بھی زیادہ عذاب مسلمان مصور کو ہوگا ؟- انہوں نے فرمایا کہ ہاں - میں نے کہا کہ تو تصویر کشی چوری، زنا، شراب خوری اور سود خواری سے بڑھ کر گناہ ہوا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں - تو میں نے پوچھا کہ آخر ان چھوٹے چھوٹے گناہوں کا ذکر اور ان کی سزاؤں کا ذکر تو قرآن مجید میں ہے، مگر جو گناہ ان سب گناہوں سے سخت تر ہے' اس کا پورے قرآن مجید میں کہیں ذکر نہیں - آخر ایسا کیوں ہے ؟

برادر عزیز مولانا ماہر القادری سلمہ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے '' فاران '' میرے پاس جب آتا ہے تو میرے یہاں جتنے پرچے آتے ہیں ان کے ساتھ '' فاران '' کو بھی میرے اہل و عیال سب دیکھتے ہیں - اس پرچے کو بھی سب نے دیکھا - جنوری سنہ ۶۵ء کے رسالہ آہنگ کے سرورق پر ریڈیو پاکستان ڈھاکہ والوں نے میری تصویر چھاپ کر میری تشہیر کا سامان کردیا، جس سے ڈھاکہ کے علماء مجھ سے بہت خفا ہیں - میرے منہ پر تو کسی نے کچھ نہیں کہا- مگر پیٹھ پیچھے چہ میگوئیاں آج تک ہو رہی ہیں - اس لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ میں اپنا عقیدہ تصویر کشی' گھروں میں تصویر رکھنے اور تصویر کھچوانے کے متعلق شائع کروں - کم سے کم میرے جاننے والوں کو اتنا تو

معلوم ہوجائے ۔ کہ میں اس کو گناہ اور حرام سمجھ کر اس کا مرتکب نہیں ہوں، بلکہ ایک فعل مباح سمجھ کر اس کا مرتکب ہوں ۔ اور اس کی اباحت کا اتباع ہوا و اتباع نفس کی وجہ سے قائل نہیں ہوں، بلکہ علی وجہ البصیرۃ دیانۃً اس کو مباح سمجھتا ہوں اور اگر کسی وقت بھی مجھ پر اس کی حرمت ثابت ہوجائے تو میں فوراً توبہ کرنے کو تیار ہوں ۔

یہ کہنا کہ اگر تصویر گھروں میں رکھنا جائز ہوتا تو صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر ضرور اپنے گھروں میں رکھتے ۔ اول تو جائز اور مباح ہونا اور سبیل المومنین و سنت میں داخل ہونا دونوں میں بڑا فرق ہے ۔ پاجامہ پہننا جائز تھا، مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کے عمل در آمد میں نہ تھا ۔ تصویر بنانے اور پوری شبیہ کھینچنے کا اس زمانے میں عرب میں رواج نہ تھا اس لئے یہ کہنا صحیح نہیں کہ اگر تصویر کشی جائز ہوتی تو صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر اپنے گھروں میں رکھتے اس میں شک نہیں کہ بعض حدیثوں کی بنا پر تصویر کشی کو قطعی حرام اور گھر میں تصویر رکھنے کو یقینی طور پر علمائے کرام ناجائز سمجھتے آئے ہیں ۔ لیکن میرے نزدیک یہ روایات صحیح نہیں ہیں ۔ اس کے بعد اصول فقہ کے مطابق الاصل فی کل شئی اباحۃ کے پیش نظر تصویر کشی گھر میں تصویر رکھنے اور اپنی تصویر کھنچوانے کو مباح اور جائز مان لیں ۔ اسی طرح قرآنی آیات ما فرطنا فی الکتاب من شیئی اور انزلنا علیک الکتاب تبیاناً لکل شیئی پر ایمان بھی ڈانواں ڈول نہیں ہوتا اور حدیث رسول ص کا انکار بھی نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ یہاں حدیث رسول ص کا انکار نہیں بلکہ ان حدیثوں کے احادیث رسول ص ہونے سے انکار ہے ۔

والسلام علی من اتبع الھدی
تمنا عمادی غفرلہ
چٹگانگ ۔ (مشرقی پاکستان)